پاکیزہ گفتگو کرنے اور لوگوں کے دلوں کو خوش و مطمئن کرنے کی فضیلت

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. **أَمَّا بَعْدُ:** فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ:(إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ* ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ)(١).

رفیقانِ ملتِ اسلامیہ ! میرے دینی بھائیو!رب ارحم الراحمین کا فرمان عالیشان ہے:(وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ)(٢)اور آپ میرے مسلمان بندوں سے فرماد یجئے کہ ایسی بات کہاکریں جو بہتر ہو،یعنی ہمیں اس کا بات کاحکم دیا گیاہیکہ لوگوں سے گفتگو کے دوران ہم پاکیزہ الفاظ اور عمدہ کلمات کاانتخاب کیاکریں اسی سلسلے میں دوسری جگہ ارشاد ہے:(وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا)(٣).اور عام لوگوں سے بات اچھی طرح کیاکرو،یقینا پاکیزہ بات اور مثبت گفتگو سے دلوں کو راحت وطمانیت حاصل ہوتی ہے اور

(١) الحجر: ٤٥-٤٦.
(٢) الإسراء: ٥٣.
(٣) البقرة: ٨٣.

قلوب کو سکون حاصل ہوتا ہے اور لوگوں کے درمیان امید، نیک فالی اور خوشی عام کرنے کا یہی قرآنی اسلوب بھی ہے۔ چنانچہ باری تعالیٰ نے موسی علیہ السلام کی والدہ کی طرف ایسے کلمات الہام فرمائے جن سے ان کے دل کا خوش ہوگیا ور بیٹے کی جدائی پر جو رنج وغم تھا وہ دور ہوگیا اور بیٹے کی واپسی کے سلسلے میں ان کا دل مطمئن ہوگیا: (وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ)[١]. اور نہ خوف محسوس کرنا اور نہ غم کرنا ہم ضرور ان کو تمھارے پاس واپس پہنچادیں گے اور انہیں رسول بنادیں گے

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت موسی اور ہارون علیہما السلام کے خوف کو دور کردیا اور دونوں کو فرعون کے دربار میں بھیجتے وقت اپنے اس فرمان سے ان کے دلوں کو مطمئن کردیا: (لَا تَخَافَا إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَى)[٢]. تم دونو ۔ڈرو نہیں۔ میں تمھارے ساتھ ہوں سن بھی رہا ہوں اور دیکھ بھی رہا ہوں پس اللہ کے ان کلمات کے ذریعے ان دونوں حضرات کا خوف اور اندیشہ زائل ہوگیا اور ان کے دلوں کو مکمل اطمینان حاصل ہوگیا بلاشبہ لوگوں کے دلوں کو جوڑنا ان کو دلاسہ دینا اور ان کے قلوب کو مطمئن کرنا انبیائے کرام علیہم السلام کی سنت ہے چنانچہ سیدنا یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹیوں کے دلوں میں اللہ پر یقین اور اس کے ساتھ حسن ظن کی خصلت پختہ کی تھی اور ان کو نیک فالی اور رحمت الہی سے مایوس نہ ہونے کی تاکید

---

(١) القصص: ٧.
(٢) طه: ٤٦.

فرمائی :(وَلَا تَيْأَسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ)(١). اور اللہ کی رحمت سے ناامید ہو کر نہ بیٹھو اسی طرح حضرت جبرئیل علیہ السلام نے حضرت عیسٰی کی والدہ سیدہ مریم علیہما السلام کے خوف کو اپنے پاکیزہ قول سے زائل فرمایا اور یہ کہتے ہوئے ان کے دل کو سکون پہچادیا: (فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا)(٢). کھاو اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو لوگوں کو دلاسہ دینے میں نیک فالی میں اور اللہ کی رحمت پر اعتماد کرنے میں سب سے عظیم شخصیت ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ کی ذاتِ بابرکات ہے آپ نے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دلاسہ دیتے ہوئے ان سے فرمایا تھا: (لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا)(٣). غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے یا اللہ! ہم سب کو پاکیزہ قوال اور اچھے اعمال کی توفیق عطا فرمادے اور لوگوں کے دلوں کو جوڑنے کی اور ان کے ساتھ اتحاد و الفت کی توفیق عطا فرمادے

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) يوسف: ٨٧.
(٢) مريم: ٢٦.
(٣) التوبة: ٤٠.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ.

حضراتِ سامعین ورفیقانِ گرامی قدر! عمدہ گفتگو اور پاکیزہ بات کا دلوں میں بڑا مثبت اثر ہوتا ہے اور اس کے اثرات بہت دنوں تک قائم ودائم رہتے ہیں اس کا بے انتہا فائدہ ہے اور بے شمار نفع ہے اس سے قلبی محبت پیدا ہوتی ہے دلوں کو خوشی حاصل ہوتی ہے اور اللہ کی رضا و محبت نصیب ہوتی ہے نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: **«إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللَّهِ، مَا يَظُنُّ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ، فَيَكْتُبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ»**[1]. بے شک تم میں سے کوئی آدمی اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا کوئی کلمہ بولتا ہے جس کے بارے میں اس کو گمان بھی نہیں ہوتا کہ وہ کلمہ کتنی رفعت وبلندی تک پہنچ گیا۔ پس اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس بندہ کے حق میں قیامت تک کیلئے اپنی رضامندی لکھ دیتا ہے، یعنی بسا اوقات محض ایک کلمۂ خیر کی وجہ سے بندے کو اللہ تعالیٰ کی دائمی خوشنودی حاصل ہو جاتی ہے پس ہمیں اچھی گفتگو کے ذریعے لوگوں میں امید نیک فالی اور امن واطمینان کی فضا پیدا کرنی چاہیے اور اپنے بچوں اور بچیوں اہل خانہ اور تمام لوگوں کے ساتھ یہ خصلت اپنانی چاہیے آخر میں بارگاہ رب العزت میں دعا ہے کہ الٰہَ

(١) مسلم: ٢٩٨٨، وابن ماجه: ٣٩٦٩ واللفظ له.

الْعٰلَمِیْن: ہمارے والدین عزیز واقارب اور تمام مسلمانوں کی مغفرت فرما سب کے ساتھ رحمت وکرم کا معاملہ فرما، دنیا سے اس وبا کا خاتمہ کردے اور کورونا وغیرہ سے ہم سب کی حفاظت فرمادے هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. **اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ خَيْرَهَا وَهَنَاءَهَا. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيخ خَلِيفَة بْن زَايِد وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيخ زَايِد وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَأَجْزِلْ مَثُوبَتَهُمْ.**

اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا وَعَنِ الْعَالَمِينَ الْوَبَاءَ، وَاشْفِ الْمُصَابِينَ بِهَذَا الدَّاءِ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ، يَا مُجِيبَ الدُّعَاءِ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ؛ يَذْكُرْكُمْ، وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

نوٹ: اقامت کے بعد خطیب کو مندرجہ ذیل اعلان کرنا ہے

برادرانِ اسلام! شدید گرمی یا کوئی دوسرا عذر ہو تو مسجد کے باہر، پاک وصاف جوتے پہن کر نماز ادا کرنا جائز ہے

خطیب کی چند ذمہ داریاں: (۱) مسجد سے باہر نماز پڑھنے والوں کی رعایت کرتے ہوئے نماز میں تخفیف کی جائے (۲) دوسری اذان کا دورانیہ ایک منٹ سے زیادہ نہ ہو (۳) کوشش ہو کہ خطبہ اور نماز کی مجموعی مدت دس منٹ سے متجاوز نہ ہونے پائے (٤) نماز سے قبل اس بات کو یقینی بنالیا جائے کہ دورانِ نماز بطور خاص رکوع اور سجدوں میں صحن کے مائیکروفونز کام کرتے رہیں (٥) نمازیوں کو باہم متعین فاصلہ رکھنے کی اور ماسک لگائے رکھنے کی یاد دہانی کرادی جائے